بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم محترم حضرت مولانا مفتی صاحب

نادانی کی بیماری کا علاج سوال ہے - گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر دین اسلام کی باتیں سمجھائیں :-

① لڑکی 12-13 سال کی عمر میں بالغ ہو جاتی ہے تو کیا فوراً شادی کر دیں یا پھر کتنی عمر تک شادی کر سکتے ہیں ==

② لڑکی اور لڑکے کی عمر میں کتنے سال کا فرق ہونا چاہیئے کیا اگر لڑکا 10-15 یا 20 سال بڑا ہو تو جائز ہے ==

③ کیا ہم پلہ اور والدین کی شرکت کے بغیر نکاح نہیں ہوگا مہربانی کر کے ہم پلہ کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں ==

④ نکاح نامہ میں کیا کیا شرائط لکھوانا جائز ہے ==

والسلام

محتاج دعا = گل محمد (نارتھ کراچی 75850 - SA2/L-428)

الجواب حامداً و مصلیاً

① لڑکا ہو یا لڑکی، بالغ ہونے کے بعد بلاوجہ اسکے نکاح میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، جیسے ہی کوئی ہم پلہ اور مناسب رشتہ مل جائے تو نکاح کر دینا چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! تین چیزوں کو مؤخر نہ کرو:-

① نماز کو جب اسکا وقت ہو جائے۔

② جنازہ جب حاضر ہو جائے۔

③ غیر شادی شدہ جب اسکا کوئی مناسب اور ہم پلہ رشتہ مل جائے۔

في المشكاة (٦٧/١)

عن علي رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: يا علي!

ثلاث لا تؤخرها، الصلاة إذا أتت، والجنازة إذا حضرت
والأيم إذا وجدت لها كفوا رواه الترمذي.

وفي المرقاة (۳۰۸/۲) تحت هذا الحديث

إذا وجدت أنت أو وجدت هي (لها كفوا) قال الطيبي
الأيم من لا زوج له رجلا كان أو امرأة، ثيبا
كان أو بكرا، والكفؤ المثل

وفي المشكاة (۲۶۷/۲)

وعنه (أبي هريرة رضي الله عنه) أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال: إذا خطب إليكم من ترضون دينه وخلقه فزوجوه إن لا تفعلوه
تكن فتنة في الأرض وفساد عريض، رواه الترمذي.

(۲) نکاح ہر صورت میں جائز ہے، شرعاً اسمیں کوئی قباحت نہیں، بس فریقین کی دلی رضامندی ضروری ہے۔

(۳) اگر لڑکی والدین یا ولی کی اجازت کے بغیر غیر کفو (غیر ہم پلہ سے) میں نکاح کرے تو وہ نکاح سرے سے منعقد ہی نہیں ہوتا، اور ہم پلہ ہونے کیلئے پانچ چیزوں میں برابری ضروری ہے۔

(۱) حسب نسب میں،

(۲) مسلمان ہونے میں،

(۳) دین داری میں،

(۴) مال میں،

(۵) پیشہ میں،

واضح رہے کہ ان تمام باتوں میں مرد کے لیے عورت کا ہم پلہ ہونا ضروری ہے، عورت کے لیے مرد کا ہم پلہ ہونا ضروری نہیں ہے۔

فی تبیین الحقائق (۵۱۸/۲)

قال رحمه الله (و الكفاءة تعتبر نسبا فقريش أكفاء، والعرب
أكفاء حرية و اسلاما و أبوان فيهما كالآباء، و ديانة و مالا
وحرفة

Scanned by CamScanner

نام و پتہ
مستفتی

مضمون سوال و جواب

فیہ فقال :

ان الکفاءۃ فی النکاح فی ست لہا بیت بدیع قد ضبط
نسب واسلام کذالک حرفۃ حریۃ و دیانۃ مال فقط

(۲) باہمی رضامندی سے نکاح نامہ میں شرائط لکھوانا جائز ہے، بشرطیکہ وہ شرائط شریعت کے خلاف نہ ہوں، تاہم اس سلسلے میں بہتر یہ ہے کہ آپ نکاح نامہ میں جو شرائط رکھنا چاہتے ہیں وہ پہلے لکھ کر ان کا حکم شرعی معلوم کرلیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

محمد سمیع اللہ ڈیروی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

۱۴۲۷/۵/۹ھ

الجواب صحیح
[illegible] عبد اللہ [illegible] عفی عنہ
۱۰/۵/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ
۱۰/۵/۱۴۲۷ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Scanned by CamScanner